HABIBIA ISLAMICUS

(The International Journal of Arabic &Islamic Research) (Quarterly) Trilingual (Arabic, English, Urdu) ISSN:2664-4916 (P) 2664-4924 (E)

Home Page: http://habibiaislamicus.com

Approved by HEC in Y Category

Indexed with: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, ARI, ISI, SIS, Euro pub.

PUBLISHER HABIBIA RESEARCH ACADEMY

Project of **JAMIA HABIBIA INTERNATIONAL,** Reg. No: KAR No. 2287 Societies Registration Act XXI of 1860 Govt. of Sindh, Pakistan.

Website: www.habibia.edu.pk,

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

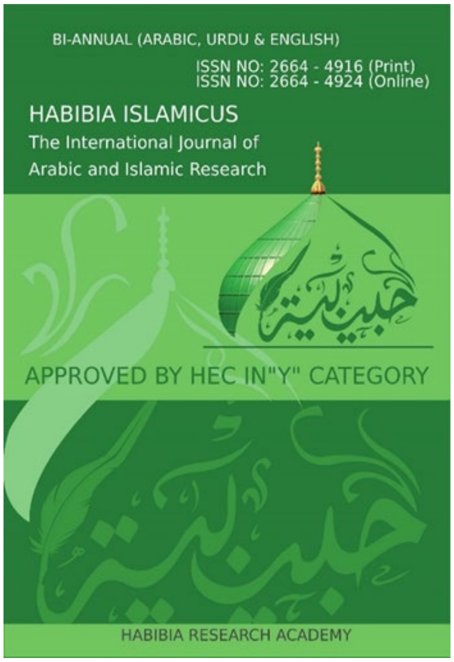

TOPIC:

WOMEN'S BEAUTICIAN INDUSTRY IN THE STATE OF MADINA

عہد صحابیات میں بیوٹیشن انڈسٹری اور بناؤ سنگھار کے رواجات

AUTHORS:

1- *Hafiz Muhammad Ikram Awan , Research scholar, Department of Islamic Studies, Karachi University. Email: Ikramawan79@yahoo.com Orcid ID: https://orcid.org/0000-0001-7397-8323*

2- *Dr. M. Arif Khan Saqi, Chairman, Department of Islamic Learning, University of Karahi, Email: dr_ma_saqi@yahoo.com Orcid ID: https://orcid.org/0000-0001-8237-4193*

How to Cite: *Awan, Hafiz Muhammad Ikram, and M. Arif Khan Saqi. 2021. "URDUD 12 WOMEN'S BEAUTICIAN INDUSTRY IN THE STATE OF MADINA : عہدصحابیات میں بیوٹیشن انڈسٹری اور بناؤ سنگھار کے رواجات". Habibia Islamicus (The International Journal of Arabic and Islamic Research) 5 (3):177-88 . https://doi.org/10.47720/hi.2021.0503u12. .*

URL: *http://habibiaislamicus.com/index.php/hirj/article/view/239*

Vol. 5, No.3 || July –September 2021 || P. 177-188

Published online: 2021-09-30

QR. Code

WOMEN'S BEAUTICIAN INDUSTRY IN THE STATE OF MADINA

عہد صحابیات میں بیوٹیشن انڈسٹری اور بناؤ سنگھار کے رواجات

Hafiz Muhammad Ikram Awan, M. Arif Khan Saqi,

ABSTRACT:

Allah SWT has declared mankind as the most beautiful creation and for proving this he has sworn by four things. As he made the men strong and in charge, while on the other hand women are the most beautiful and delicate creation for the satisfaction of man. Islam has taken a very good care of her delicacy and beauty as Prophet SAW while saying ارفقابالقوارير[1] shown them the most beautiful as well as the most delicate one. They are given special permission for make-up and improving their appearance. Jewelry and gold which are a mean of beauty and delicacy, are forbidden for men while they are permitted to women as well as wearing silk which gives a charming appearance is also only dress for women. Moreover they are ordered to have make-up and charming look, as they were ordered to dye their nails as well the order to men, not to enter homes after journey unless women get prepared. In this article we will try to present women's beautician industry in the state of Madinah.

***KEYWORDS**: Women's Beautician, Women's Beautician Industry, Women's Beautician Madina*,

اللہ تعالیٰ نے انسان کی خوبصورت ترین مخلوق بنایااور اس بات کو بتانے کے لئے چار قسمیں کھائیں۔ پھر انسانوں میں سے مردوں کو جہاں قوام اور مضبوط قرار دیاوہیں عورتوں کی نزاکت اور خوبصورتی کو مرد کے لئے باعث تسکین بنایا۔ اسلام نے عورت کی نزاکت اور خوبصورتی کا خاص خیال رکھاہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے رفقابالقواریر فرماتے ہوئے انہیں نازک اور خوبصورت آبگینوں کے ساتھ تشبیہ دی۔ اور ان کے لئے آرائش کے مواقع میں خصوصی رخصت اور ترجیح دی ہے زیورات اور خاص کر سونے کا سجنے سنورنے کے ساتھ تعلق ہے یہ دونوں چیزیں مردوں کو استعمال کرنا حرام ہے جب کے عورت کے لئے اس کا استعمال حلال ہے، ریشم کا لباس جو نزاکت اور خوبصورتی کا مظہر ہے مرد کے لئے حرام ہے جب کہ عورت کو ریشم استعمال کرنا جائز ہے۔ اس سے بھی ایک درجہ بڑھ کر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عورت کو زینت اختیار کرنے اور سجنے سنورنے کا باقاعدہ حکم دیا گیاہے۔ جیسا کہ مہندی لگانے کا حکم اور مردوں کو سفر کے بعد بلا بتائے گھر جانے سے ممانعت تاکہ عورتیں تیار ہو سکیں۔ اس آرٹیکل میں ہم عہد صحابیات میں بیوٹیشن انڈسٹری اور بناؤ سنگھار کے رواجات کا تفصیلی جائزہ پیش کریں گے۔

خوبصورتی ایک پسندیدہ چیز ہے: اللہ تعالیٰ خوبصورتی کو بطور خاص بیان کرتے ہیں، جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ خوبصورتی ایک پسندیدہ چیز ہے۔ اس ضمن میں انسان کی تخلیق کا عنوان دیکھیں جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے چار قسموں کے بعد اس کو بہترین سانچے میں پیدا کرنے کا ذکر فرمایاہے۔[2] تو دوسری طرف مویشیوں کو چراگاہوں میں لے جانے اور لانے کے منظر کو اللہ تعالیٰ خوبصورتی کے طور پر بیان کرتے ہیں[3]۔ اگر ہم ان نشانیوں پر غور کریں جن میں غور وفکر کی اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو دعوت دی ہے تو ان میں موجود خصوصیات میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ جو توجہ لینے والی چیز ہے وہ اس کی خوبصورتی ہے۔ آپ سورج نکلنے کے منظر کو دیکھیں یا غروب ہونے کو[4]، رات کے

ابھرتے چاند کو دیکھیں[5] یا بکھرے ستاروں کو،[6] کلی کے چٹکنے کی بات کریں یا پھول کے کھلنے کی، پودے کے اگنے کی بات کریں[7] یا بارش کے برسنے کی[8]، سمندروں کے بہنے کی بات کریں[9]، یا ان میں چلتے دیو قامت جہازوں کی[10]، ان سے نکلنے والے موتیوں کی بات کریں[11] یا رنگ برنگے پتھروں کی[12]، سب چیزیں پکار کر کہتی ہیں، ان اللہ جمیل یحب الجمال

عورتوں کی آرائش: آپ ﷺ نے مردوں کو بھی صاف ستھرا رہنے کا حکم دیا ہے اور آرائش اختیار کرنے کی اجازت دی ہے۔ مشہور واقعہ ہے کہ ایک صحابی نے عرض کیا کہ حضور میں پسند کرتا ہوں کہ اچھے کپڑے پہنوں، تیل لگاؤں، اچھے جوتے پہنوں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل خوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند فرماتے ہیں۔(alshashi 1410)[13] جب مردوں کا سجنا سنورنا پسندیدہ امر ہے تو یقینا خواتین کا تو سجنا سنورنا بہت اہم ہے، جسے اسلام نے نہ صرف تسلیم کیا بلکہ خواتین کے لئے سجنے سنورنے کے بارے میں خصوصی احکامات جاری فرمائے۔ ان احکامات کی کچھ تفصیل حسب ذیل ہے۔

شوہر کے لئے سجنا سنورنا: عورتوں کی ساری آرائشیں کا اصل محور اس کا شوہر ہے۔ اگرچہ عورت کا سجنا سنورنا اپنی ذات کے لئے بھی جائز ہے۔ مگر شوہر کے لئے سجنا سنورنا بہت اہم ہے۔ شریعت مطہرہ میں اس بات کی بہت کوشش کی گئی ہے کہ بیویاں شوہر کی نظر میں پراگندہ حالت میں نہ آئیں اسی لئے خواتین کو شوہر کی سفر سے آمد پر خصوصیت سے تیار ہونے کا حکم ہے۔[14](hanbal 2001)

بالوں کی آرائش: زمانہ صحابیات میں بالوں کی آرائش وزیبائش کی خصوصی اہمیت تھی اور اسے بہت سی خواتین بطور فیشن ڈیزائنر اختیار کرتی تھیں جن کی خدمات اہم مواقع پر حاصل کی جاتی تھیں۔ ایسی خواتین کو مشاطہ یا ماشطہ کہا جاتا تھا۔ بنت فرعون کی ماشطہ کا ذکر بہت سی احادیث میں آیا ہے، کہ معراج کی رات ان کی قبر کی خوشبو آپ ﷺ نے محسوس کی اور حضرت جبرئیل نے ان کے بارے میں بتایا[15] (Hanbal 2001)۔ مکہ اور مدینہ میں بھی مشاطہ یا ماشطہ کا رواج تھا، حضرت خدیجہؓ کی ماشطہ کا ذکر بہت سی جگہوں پر آیا ہے، ان کا نام ام زفر ذکر کیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ کے سامنے آپ نے ان کی خدمت فرمائی[16](altibrani 1994) اور انہوں نے علاج کے لئے دعا کی درخواست کی۔[17] (ibnulaseer 1989) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ماشطہ سے احادیث منقول ہیں[18] ۔usama) (1992 حضرت ام سلمہ ماشطہ سے کنگھی کرواتی تھیں۔[19](nisabori n.d.) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ثیبہ خاتون سے شادی کی تا کہ وہ ان کی بہنوں کی کنگھی کر سکے اور ان کا خیال رکھ سکے۔[20](Bukhari 1422) اس کے علاوہ ایک صحابیہ بسرہ بنت صفوان جو کہ احادیث بھی نقل کرتی ہیں کہ بارے میں لکھا گیا ہے کہ وہ بھی بطور ماشطہ خدمات انجام دیتی رہی ہیں[21](asqalani 1415 H) ۔یسین صدیقی صاحب نے بہت ساری شادیوں میں ماشطہ کی خدمات حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے۔[22](siddiqi 2008) پھر بالوں کی آرائش میں مختلف رواجات داخل ہیں ،جیسا کہ بالوں کے لئے استعمال ہونے والے مختلف الفاظ "ذؤابۃ/ ذواب، ذباب، قرون، ضفر/ ضفائر، غدیرہ/ غدائر، عقائص وغیرہ سے واضح ہے کہ ان کے ہاں بال کھلے رکھنے کا بھی رواج تھا، چوٹیاں بنانے کا بھی فیشن تھا، اسی طرح سر پر بالوں

کا جوڑا بھی بنایا جاتا تھا۔ [23](Siddiqui 2011) حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ نے جس مزنی عورت کے ذریعے قریش کے لوگوں کو خط بھیجا تھا وہ خط بھی اس خاتون نے اپنے جوڑے کی لٹوں میں چھپایا تھا۔ (nisaboriبلا تاریخ)[24]

تیل کنگھی: سر کے بالوں کے صاف ستھرا اور سجا سنوار رکھنا ایک پسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے مگر ہر وقت سجنے سنورنے کی فکر میں لگا رہنا بھی ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ اور اس کے برعکس پراگندہ حال بکھرے بالوں والا ہونے کو ناپسند قرار دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں موطا امام مالک سمیت مختلف کتب میں یہ روایت منقول ہے کہ ایک شخص مسجد میں آیا جس کے سر اور داڑھی کے بال پراگندہ حال تھے، آپ ﷺ نے اشارے سے اسے انہیں درست کرنے کا حکم دیا وہ لوٹ گیا اور واپس درست حالت میں آیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا یہ صاف ستھری حالت اس سے بہتر نہیں کہ کوئی بکھرے بالوں کے ساتھ شیطان جیسا لگے۔ [25](Asbahi 2004) حضرت ابو قتادہ کے بارے میں روایت میں آتا ہے کہ ان کے گھنے بال تھے انہوں نے حضور سے اس بارے میں معلوم کیا تو آپ نے انہیں بالوں کا خیال کرنے کا حکم دیا اور یہ بھی فرمایا کہ وہ اس کی روزانہ کنگھی کیا کریں۔ [26](Nisai 2001) آپ ﷺ کی خود کی عادت شریفہ بھی بالوں کے بارے میں صاف ستھرا تیل کنگھی کر کے رہنے کی تھی۔

بالوں کی ممنوعہ آرائش: جہاں بالوں کے صاف ستھرا اور بنا کے رکھنا ضروری ہے وہیں ہیئر اسٹائل کی بہت سی قسمیں ممنوع بھی قرار دی گئی ہیں۔ ان میں سے سب سے پہلی چیز قزع ہے قزع سے مراد اہل لغت کے ہاں بچے کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ چھوڑ دینا ہے [27]۔ (alferozabadi 2005) تقریباً تمام کتب میں یہ ممانعت منقول ہے بخاری شریف میں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قزع سے منع فرمایا پھر قزع کی مذکورہ تعریف فرمائی [28]۔(Bukhari 1422)

بالوں کی ممنوعہ آرائشوں میں سے وصال الشعر یا نقلی بال لگانا ہے۔ جب کسی عورت کے بال بیماری کی وجہ سے جھڑ جاتے تو عربوں کا قدیم رواج ایسی خواتین کو زینت کے لئے دوسروں کے بال لگا دینے کا تھا، ایسے بال لگانے والی خاتون کو واصلہ کہتے تھے۔ بال لگوانے والی کو مستوصلہ اور جس کے بال لگیں اسے مواصلہ کہتے تھے۔ بہت سی صحابیات کے ساتھ بیماری کی وجہ سے بال گرنے کے واقعات پیش آئے جن میں خود حضرت عائشہؓ کے ساتھ بھی یہ معاملہ پیش آیا اور ان کے بال کاندھوں یا کانوں کی لو تک رہ گئے۔ ایسے ہی کئی واقعات میں صحابیات کی مائیں اپنی بیٹیوں کے لئے نقلی بال لگوانے کی اجازت لینے آئیں کہ ان کی شادی کرنی ہے یا شادی ہوگئی ہے اور شوہر بالوں کا مطالبہ کر رہا ہے تو آپ نے نہ صرف اس سے منع فرمایا بلکہ اس عمل کرنے والی، کرانے والی اور معاون بننے والی سب پر لعنت فرمائی۔ [29](ibnehabban 1988)

بالوں کو خضاب لگوانا: آپ ﷺ نے خود خضاب استعمال کیا یا نہیں اس بارے میں روایات مختلف ہیں زیادہ راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے خود کبھی خضاب استعمال نہیں فرمایا کیونکہ آپ کے کل سفید بال بیس سے کم تھے۔ (Hanbal 2001)[30] البتہ صحابہ کو آپ ﷺ نے خضاب کا حکم دیا۔ البتہ بالکل کالا رنگ استعمال کرنے کو آپ نے پسند نہیں فرمایا۔ حضرت ابو بکرؓ کتم (کالا) اور مہندی (لال)

رنگ ملا کر لگاتے تھے[31](albazaz 2009)جو سیاہی مائل رنگ ہوتا تھا اس کو آپ نے زیادہ پسند فرمایا۔ حضرت عمر سرخ مہندی خضاب کے لئے استعمال فرماتے تھے۔[32](albazaz 2009) جبکہ پیلا رنگ بھی بطور خضاب استعمال کیا جاتا تھا۔ اور پیلے رنگ کی آُپ نے سب سے زیادہ تحسین فرمائی۔[33](ibnemaja n.d.)

زائد بالوں کا اتارنا: بالوں کے ضمن میں آخری بات اضافی بالوں (بغلوں اور زیر ناف) کا صاف کرنا ہے۔ غیر ضروری بالوں کا صاف کرنا مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ضروری ہے۔ اس صفائی کو اوصافِ فطرت اور سنن انبیاء قرار دیا گیا ہے۔[34](Bukhari 1422)ان کی صفائی کی زیادہ سے زیادہ مقدار چالیس دن معلوم ہوتی ہے[35](nisabori n.d.) ان بالوں کو صاف کرنے کے لئے کوئی بھی طریقہ کیمیکل یا استرا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ ملکہ سبا کے لئے بالوں کی صفائی کے لئے نورہ کا تجویز کیا جانا معلوم ہوتا ہے۔ [36] (ALMAZHARI 1412AH)خود نبی کریم صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے تستحد کا لفظ استعمال فرمایا جو اصل میں لوہے کے استرے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں بھی خواتین کے لئے شوہر کی سفر سے آمد پر خصوصیت سے تیار ہونے کا حکم ہے۔[37](hanbal 2001)

سرمہ لگانا: چہرے کی آرائش میں سب سے مقدم آنکھوں کی سجاوٹ ہے۔ آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی آنکھیں ویسے ہی سرمگیں تھیں[38](hanbal 2001)یعنی بغیر سرمے کے بھی سرمہ لگا محسوس ہوتا تھا۔ آپ کی عادتِ شریفہ رات کو سرمہ لگانے کی تھی۔[39](tirmizi 1998)اثمد سرمہ کی آپ نے ترغیب دی[40](ibnemaja بلا تاریخ)اور طاق تعداد میں لگانے کا حکم دیا۔[41](Hanbal 2001)آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سرمہ رات کو لگانے کا حکم دیا۔ مردوں کے لئے تو یہ بات واضح ہے۔ لیکن کیا خواتین بھی صرف رات کو سرمہ استعمال کر سکتی ہیں۔ یا دن کو بھی لگا سکتی ہیں۔ حضرت ام سلمہ نے دورانِ عدت صبر سرمہ لگایا تھا آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے معلوم کیا یہ کیوں لگایا ہے۔ انہوں نے آنکھوں کی تکلیف کی وجہ بیان فرمائی۔ آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ رات کو لگالیا کرو اور صبح کو دھو دیا کرو۔[42](Asbahi 2004) کیونکہ اس سے چہرے پر خوبصورتی اور زینت پیدا ہوتی تھی۔ اور دورانِ عدت زینت اختیار کرنا منع ہے۔ غالباً اسی لئے ان کو رات کو استعمال کرنے کا حکم دیا ورنہ عام حالات میں عورت کے لئے دن میں لگانے میں حرج نہیں ہونا چاہئیے۔ یہ وجہ ایک روایت میں ملتی بھی ہے۔[43](alsajastani n.d.)

خواتین کی خوشبو: آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں یہ فرق بیان فرمایا کہ مرد کی خوشبو میں خوشبو ظاہر ہونی چاہئے مگر رنگ ظاہر نہیں ہونا چاہئیے اور عورت کے لئے اس کے بر عکس رنگ دار خوشبو ہونی چاہئیے جس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر خوشبو چھپی ہوئی ہو۔ (alsajastani n.d.)[44]۔ البتہ صرف خوشبو یا تیز خوشبو لگا کر باہر جانے سے عورت کو منع فرمایا گیا ہے۔(nisabori بلا تاریخ)[45] اس لئے ہم اس بات کو یوں بیان کرسکتے ہیں کہ عورتوں کی خوشبو دراصل ایک قسم کی کریم ہوتی تھی جو وہ خوبصورتی کے لئے استعمال کرتی تھیں۔

کریم لگانا: بچے اور خواتین خلوق نامی لیپ دار خوشبو استعمال کرتے تھے جس میں زعفران استعمال ہوتا تھا اور چہرہ پر ایک پیلا سا رنگ محسوس ہوتا تھا۔ آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مردوں کو یہ رنگ دار لیپ استعمال کرنے سے منع فرمایا۔[46](alsajastani n.d.)خلوق کے استعمال کے بہت سے مواقع احادیث میں ملتے ہیں، جن میں سے حضرات امہات المومنین کے واقعات بھی ہیں۔ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے اپنے

والد کی وفات کے تیسرے دن خلوق منگوا کر اپنی باندھی کے بھی لگایا اور اپنی گالوں پر بھی ملا اور پھر فرمایا کہ میں نے یہ سوگ ختم کرنے کی علامت کے طور پر استعمال کیا ہے۔ کیونکہ تین دن سے زیادہ کا سوگ صرف شوہر کے لئے ہے۔ (Asbahi 2004)[47] اس کے علاوہ خواتین کے اور بھی بہت سی قسم کے رنگ دار لیپ لگانا ثابت ہے۔ حتیٰ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے احرام کے موقع پر پیشانی پر مشک کا لیپ لگانے کا ذکر ملتا ہے جو پسینہ آنے پر چہرے پر پھیل جاتا مگر آپ ﷺ نے اس سے منع نہیں فرمایا۔ (alsajastani n.d.)[48] اسی طرح حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ نفاس والی خواتین اپنے چہرے کی خوبصورتی کے لئے ورس نامی گھاس استعمال کرتی تھیں۔ (tirmizi 1998)[49]

ہاتھوں اور ناخنوں کی آرائش: آپ ﷺ نے خواتین کو ہاتھوں کو آراستہ رکھنے کا خصوصی حکم دیا۔ ایک دفعہ ایک عورت کا ہاتھ بلا مہندی کے دیکھا تو اسے ہاتھوں پر مہندی لگانے کا حکم دیا۔ (albyhaqi 1988)[50] خود حضرت عائشہ صدیقہؓ کے بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ نے ان کے ہاتھ بلا زیب وزینت کے دیکھے تو ان کو آرائش کا حکم دیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو کسی خوشبودار رنگ سے سجایا۔ (Siddiqui 2011)[51] فتح مکہ کے دن کے جب ہند بنت عتبہ نے آپ ﷺ سے بیعت کی درخواست کی تو آپ نے اسے بھی پہلے ہاتھوں پر کوئی مہندی وغیرہ زیب وزینت لگانے کا حکم دیا۔ (alsajastani n.d.)[52]

ممنوعہ آرائش: آپ ﷺ نے جہاں بہت ساری آرائشیں اختیار کرنے کا حکم دیا وہیں بہت سی قسم کی مستعمل آرائشوں سے منع بھی فرمایا بلکہ ان پر لعنت فرمائی ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ لعنت فرمائیں جسم گودنے والیوں پر گودوانے والیوں پر اور بالوں نوچنے والیوں پر اور اور دانتوں میں فاصلہ کروانے والیوں پر اور اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرنے والیوں پر۔ (Bukhari 1422)[53]

جسم گودنے کی تشریح یوں کی گئی ہے کہ خواتین میں یہ رواج تھا کہ وہ ٹیٹو وغیرہ بنانے کے لئے سوئی جسم میں مارتی جس سے خون نکل آتا پھر اس میں سرمہ یا چونا بھر کر مخصوص تصاویر بنواتیں۔ یہ کام کرنے والی اور کروانے والی دونوں پر آپ ﷺ نے شدید قسم کی ملامت فرمائی ہے۔ المتنمصہ یا بال نوچنے سے مراد بھنویں وغیرہ بنانا ہے اپنے حسن میں اضافہ کرنے کے لئے بھنوؤں کے بال نوچنا بھی ممنوعہ آرائش میں داخل ہے۔ البتہ اگر عورت کے داڑھی مونچھ نکل آئے تو وہ بال نکالنا جمہور کے نزدیک جائز ہے۔

المتفلجہ یا دانتوں میں فاصلہ کروانے پر بھی وعید ہے۔ عربوں کے ہاں دانتوں میں فاصلہ کم عمری کی علامت سمجھا جاتا تھا اور عورتیں کم عمر نظر آنے کے لئے اس طرح کی کوشش کرتی تھیں۔ اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرنے سے مراد سب پہلے مذکور چیزیں بھی ہیں اور مردوں جیسا بننے یا دکھنے کی کوشش کرنا بھی۔ (alayni n.d.)[54]

نتائج تحقیق: درجِ ذیل باتیں ساری تحقیق کا خلاصہ اور نتیجہ قرار دی جاسکتی ہیں:

- خوبصورتی بذات خود ایک محمود اور پسندیدہ چیز ہے۔
- خواتین کی نزاکت اور خوبصورتی بہت اہم ہے۔

- خواتین کا خوبصورت بننے کی کوشش کرنا صرف جائز بلکہ مامور بہ ہے۔
- خواتین کو خوبصورت بنانے کو بطورِ ہنر اور فن استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ موجودہ دور میں بیوٹی پارلر وغیرہ کا رواج ہے۔
- خواتین کا خوبصورت بننے کی کوشش کرنا امہات المومنین، صحابیات وغیرہ کا بھی معمول تھا۔
- خواتین کی خوبصورتی میں بالوں، چہرہ، ہاتھ، پاؤں اور ناخنوں تک کی سجاوٹ بھی شامل ہے۔
- خواتین کا اپنے شوہروں کے لئے سجنا سنورنا عبادت ہے۔
- خواتین کے لئے کچھ آرائشیں ممنوعہ ہیں۔
- خواتین کے لئے تبدیلِ خلق کرنا حرام ہے۔
- خواتین کا تیز خوشبو لگا کر اجنبی مردوں کے پاس سے گزرنا شدید قسم کا حرام ہے۔
- کوئی بھی ایسی آرائش جس سے خواتین کی مردوں کے ساتھ مشابہت ہو درست نہیں ہے۔
- حرام چیز کو زیبائش کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

نئے تحقیق کرنے والوں کے لئے سفارشات:۔

خواتین کے سجنے سنورنے سے متعلق قرآن وسنت کے تناظر میں تحقیق کرنے والے ساتھیوں کے لئے درج ذیل سفارشات کی جاتی ہیں۔ یہ وہ موضوعات ہیں جو ابھی تک تشنۂ تحقیق ہیں اور کسی کام کرنے والے کے منتظر ہیں۔

- کیا خواتین پر اپنے شوہروں کے لئے سجنے سنورنے کا حکم بدلتا رہتا ہے،؟یعنی کسی وقت میں عورت پر شوہر کے لئے سجنا فرض ہو اور کبھی واجب اسی طرح مباح، مکروہ اور حرام وغیرہ
- خواتین کے لئے کس عمر سے مردوں کی مشابہت اختیار کرنا ممنوع ہو گا؟ آیا نو عمر بچی بھی اس حکم میں داخل ہو گی؟
- خواتین کو کس عمر سے لازمی سجنا سنورنا شروع کرنا چاہئیے؟
- کیا مخنث بھی عورت کی طرح سج سنور سکتے ہیں؟
- کیا میاں بیوی دونوں کے لئے یا صرف عورت کے لئے اپنے شوہر کی خوشنودی کے لئے کوئی ممنوعہ آرائش حلال ہو سکتی ہے؟ مثلا خضاب لگانا یا بھنویں بنوانا وغیرہ
- کیا عورت کے لئے عمر کے کسی حصے میں سجنا سنورنا ممنوع ہو سکتا ہے؟ مثلا بڑھاپا وغیرہ
- کیا عورتوں کا مخلوط آفسز میں جانے کے لئے سجنے سنورنے کا اہتمام درست ہو گا۔
- کیا زیب وزینت اختیار کر کے نماز پڑھنا ممکن ہے یا کس طرح کی آرائش عبادت کے ساتھ جائز نہیں ہے۔
- کیا شوہر کے لئے زیب وزینت میں لتھڑی ہوئی بیوی سے روزے کی حالت میں بوس وکنار کرنا جائز ہو گا؟

- کیا موجودہ کاسمیٹکس کی چیزیں جن کا اثر بیوی کے چہرے پر موجودہ ہو۔ان کا چاٹنا جائز ہے؟
- کیا شوہر اپنی بیوی کو میک اپ خود کر سکتا ہے؟

حوالہ جات:

[1] مسند الحميدي (2/ 313)

[2] سورة التين -5-1

[3] سورة النحل - 06

[4] سورة المعارج :40

[5] سورة الانعام:77

[6] سورة الواقعه:75

[7] سورة الانعام:99

[8] سورة النور:43

[9] سورة النحل:14

[10] سورة الرحمن:24

[11] سورة الرحمن:22

[12] سورة الفاطر:27

[13] **البنكثي أبوسعيد الهيثم بن كليب بن سريج بن معقل الشاشي المسند للشاشي** - .[Book]المدينة المنورة :مكتبة العلوم والحكم.2 .Vol - .1410 ,(309/2)

[14] **الشيبانى ابوعبدالله احمد بن محمد بن حنبل** مسند الامام احمد بن حنبل : [s.l.] - .[Book]مؤسسة الرسالة.2001 , (22/ 91)

[15] **الشيبانى ابوعبدالله احمد بن محمد بن حنبل** مسند الامام احمد بن حنبل : [s.l.] - .[Book]مؤسسة الرسالة.2001 , (5/ 30)

[16] المعجم الكبير للطبراني (23/ 14)

[17] أسد الغابة ط الفكر (6/ 333)

[18] مسند الحارث = بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث (2/ 757)

[19] **لنيسابوري مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري** صحيح مسلم - .[Book]بيروت :دار إحياء التراث العربي . (4/ 1795)

[20] **البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبدالله** صحيح البخاري - .[Book]مصر المحميه :دار طوق النجاة عكدس مطبعة الكبرى الاميرى1422 ,هـ. (5/ 96)

[21] الإصابة في تمييز الصحابة (8/ 51)

[22] **صدیقی ڈاکٹر محمد یلیین مظہر** نبی اکرم ﷺ اور خواتین ایک سماجی مطالعہ - .[Book]لاہور :نشریات .Vol - .2008 ,ا.صفحہ 144

[23] **صدیقی پروفیسر یلیین مظہر** عہد نبوی میں تمدن - .[Book]لاہور :دارالنوادر .Vol - .2011 ,ا.(ص-483)

[24] **لنيسابوري مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري** صحيح مسلم - .[Book]بيروت :دار إحياء التراث العربي . (4/ 1941)

[25] الاصبحی مالک بن انس بن مالک بن عامر المدنی المؤطا - .[Book]ابوظبی- الامارات :موسسۃ زاید بن سلطان آل نہیان .Vol - .2004, ۸.(5/1384)

[26] لنسائي أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، المجتبى من السنن =السنن الصغرى للنسائي - .[Book]حلب :مكتب المطبوعات الإسلامية ,الطبعة :الثانية، .1986 - 1406 (8/ 184)

[27] الفیروزآبادی مجد الدین ابوطاهر محمد بن یعقوب القاموس المحیط - .[Book]بیروت :موسسۃ الرسالۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع - .1426h-2005 ad , .Vol۱.(ص:751)

[28] البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبدالله صحيح البخاري - .[Book]مصر المحميه :دار طوق النجاة عكدس مطبعة الكبرى الاميرة , 1422ھ. (7/ 163)

[29] حبان محمد بن حبان بن احمد بن حبان المعروف بابن الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان - .[Book]بیروت :موسسۃ الرسالۃ - .1408H- 1988 ad , (323/12)Vol. 18.

[30] الشیبانی ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل مسند الامام احمد بن حنبل : [s.l.] - .[Book]مؤسسۃ الرسالۃ.2001 ,(111/19)

[31] بالبزار أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكي المعروف مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار - .[Book]المدينة المنورة :مكتبة العلوم والحكم) ,بدأت 1988م، وانتهت 2009م.Vol. 18 - .((13/234)

[32] 32 بالبزار أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكي المعروف مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار - .[Book]المدينة المنورة :مكتبة العلوم والحكم) ,بدأت 1988م، وانتهت 2009م.Vol. 18 - .((13/ 288)

[33] لقزويني ابن ماجة -وماجة اسم أبيه يزيد -أبو عبد الله محمد بن يزيد سنن ابن ماجه : [s.l.] - .[Book]دار الرسالة العالمية ,1430 هـ- 2009 -م.Vol. 5 - . (4/ 612)

[34] البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبدالله صحيح البخاري - .[Book]مصر المحميه :دار طوق النجاة عكدس مطبعة الكبرى الاميرة , 1422ھ. (7/ 160)

[35] لنيسابوري مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري صحيح مسلم - .[Book]بيروت :دار إحياء التراث العربي . (1/ 222)

[36] اللہ المظھري، محمد ثناء التفسیر المظھري - .[Book]الباکستان :مکتبۃ الرشدیۃ 1412 ھ،-.Vol. 8 - .(7/121)

[37] الشيبانى ابوعبدالله احمد بن محمد بن حنبل مسند الامام احمد بن حنبل : [s.l.] - .[Book]مؤسسۃ الرسالۃ.2001 , (22/ 91)

[38] الشيبانى ابوعبدالله احمد بن محمد بن حنبل مسند الامام احمد بن حنبل : [s.l.] - .[Book]مؤسسۃ الرسالۃ.2001 , (34/ 511)

[39] عيسى محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو الجامع الكبير -سنن الترمذي - .[Book]بيروت :دار الغرب الإسلامي 1998 ,م.Vol. 6 - . (3/ 286)

[40] 40 لقزويني ابن ماجة -وماجة اسم أبيه يزيد -أبو عبد الله محمد بن يزيد سنن ابن ماجه : [s.l.] - .[Book]دار الرسالة العالمية , 1430ھ- 2009 -م.Vol. 5 - . (2/ 1157)

[41] الشيبانى ابوعبدالله احمد بن محمد بن حنبل مسند الامام احمد بن حنبل : [s.l.] - .[Book]مؤسسۃ الرسالۃ.2001 , (14/ 263)

[42] الاصبحی مالک بن انس بن مالک بن عامر المدنی المؤطا - .[Book]ابوظبی- الامارات :موسسۃ زاید بن سلطان آل نھیان , 2004. - Vol. 8. (1/ 664)

43 **السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي** سنن أبي داود - .[Book]صيدا - بيروت :المكتبة العصرية،.Vol. 4 - . (2/ 293)

44 **السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي** سنن أبي داود - .[Book]صيدا - بيروت :المكتبة العصرية،.Vol. 4 - . (2/ 254)

45 ا **لنيسابوري مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري** صحيح مسلم - .[Book]بيروت :دار إحياء التراث العربي . (1/ 328)

46 **السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي** سنن أبي داود - .[Book]صيدا - بيروت :المكتبة العصرية،.Vol. 4 - . (4/ 80)

47 **الاصبحی مالک بن انس بن مالک بن عامر المدنی** المؤطا - .[Book]ابوظبی۔ الامارات :موسسۃ زاید بن سلطان آل نہیان.Vol. 8 - .2004 ,، (4/ 860)

48 **السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي** سنن أبي داود - .[Book]صيدا -بيروت :المكتبة العصرية، .Vol - .4(2/166)

49 **عيسى محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو** الجامع الكبير -سنن الترمذي - .[Book]**بيروت** :دار الغرب الإسلامي 1998 م, .Vol - .6(1/203)

50 **البيهقي أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر** الآداب للبيهقي - .[Book]بيروت -لبنان :مؤسسة الكتب الثقافية، 1408 ,هـ- 1988 -م.Vol. 1 - . (ص: 226)

51 **صدیقی پروفیسر یٰسین مظہر** عہدنبوی میں تمدن - .[Book]لاہور :دارالنوادر .Vol - .2011 ,۱.(ص-501)

52 **السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي** سنن أبي داود - .[Book]صيدا - بيروت :المكتبة العصرية،.Vol. 4 - . (4/ 76)

53 53 **البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبدالله** صحيح البخاري - .[Book]مصر المحمیہ :دار طوق النجاة عكدس مطبعة الكبرى الاميرية1422 ,هـ. (7/ 165)

54 **العينى أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين** عمدة القاري شرح صحيح البخاري - .[Book]**بيروت** :دار إحياء التراث العربي.12 × Vol. 25 - .(19/225).

کتابیات

القرآن الکریم

الاصبحی مالک بن انس بن مالک بن عامر المدنی المؤطا[کتاب]. -**ابوظبی۔ الامارات :موسسۃ زاید بن سلطان آل نہیان**,2004. -۸ جلد.

الأصفهانی أبو القاسم الحسين بن محمد المعروف بالراغب تفسير الراغب الأصفهاني[کتاب]. -الرياض :دار الوطن,1420ھ-1999م.

البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبدالله صحيح البخاري[کتاب]. -مصر المحمیہ :دار طوق النجاة عكدس مطبعة الكبرى الاميرية,1422ھ.

البغوي محيي السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء معالم التنزيل في تفسير القرآن = تفسير البغوي[كتاب]. -بيروت :دار إحياء التراث العربي,1420ه-.

الشَاشِي أبو سعيد الهيثم بن كليب بن سريج بن معقل الشاشي المسند للشاشي[كتاب]. -المدينة المنورة :مكتبة العلوم والحكم,1410. -2جلد.

البيضاوي ناصر الدين أبو سعيد عبد الله بن عمر بن محمد الشيرازي أنوار التنزيل وأسرار التأويل[كتاب]. -بيروت :دار إحياء التراث العربي, 1418ه-.

البيهقي أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر الآداب للبيهقي[كتاب]. -بيروت-لبنان :مؤسسة الكتب الثقافية،,1408ه-1988م. -1جلد.

البيهقي أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر السنن الكبرى[كتاب]. -بيروت-لبنان :دار الكتب العلمية، الطبعة: الثالثة،1424ه-2003م.

الدين علي بن أبي بكر بن عبد الجليل الفرغاني المرغيناني، أبو الحسن برهان الهداية في شرح بداية المبتدي[كتاب]. -بيروت-لبنان :دار احياء التراث العربي.

الزمخشري أبو القاسم محمود بن عمرو بن أحمد، الكشاف عن حقائق غوامض التنزيل[كتاب]. -بيروت :دار الكتاب العربي,1407ه-.

السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي سنن أبي داود[كتاب]. -بيروت :المكتبة العصرية، صيدا.

السِّجِسْتاني أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي سنن أبي داود[كتاب]. -صيدا-بيروت :المكتبة العصرية،. -4جلد.

السيوطي عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين الدر المنثور[كتاب]. -بيروت :دار الفكر.

الشيباني ابو عبد الله احمد بن محمد بن حنبل مسند الامام احمد بن حنبل[كتاب]. -[گمنام مقام] :مؤسسة الرسالة,2001.

العبسي أبو بكر بن أبي شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي الكتاب المصنف في الأحاديث والآثار المعروف ب مصنف ابن ابی شیبہ[كتاب]. -الرياض :مكتبة الرشد, الطبعة: الأولى،1409.

العيني أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين عمدة القاري شرح صحيح البخاري[كتاب]. -بيروت :دار إحياء التراث العربي. -25 × 12 جلد.

الفيروزآبادى مجد الدين ابو طاهر محمد بن يعقوب القاموس المحيط[كتاب]. -بيروت :موسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع,1426-h 2005 ad. -١جلد.

القرطبي أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبي بكر بن فرح الأنصاري الخزرجي شمس الدين تفسیر القرطبي[کتاب]. -القاهرة: دار الكتب المصرية, 1384ھ-1964م.

القزويني ابن ماجة-وماجة اسم أبيه يزيد- أبو عبد الله محمد بن يزيد سنن ابن ماجه[کتاب]. -[گمنام مقام]: دار الرسالة العالمية,1430ھ-2009م. -5 جلد.

الله المظهري، محمد ثناء التفسیر المظهري[کتاب]. -الباکستان: مكتبة الرشدية,1412ھ. -8 جلد.

المروزي أبو عبد الله نعيم بن حماد بن معاوية بن الحارث الخزاعي كتاب الفتن[کتاب]. -القاهرة: مكتبة التوحيد,الطبعة: الأولى، 1412.

النسائي أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، المجتبى من السنن = السنن الصغرى للنسائي[کتاب]. - حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية,الطبعة: الثانية، 1406-1986.

النيسابوري مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري صحیح مسلم[کتاب]. -بيروت: دار إحياء التراث العربي.

بالبزار أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكي المعروف مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار[کتاب]. -المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم,(بدأت 1988م، وانتهت 2009م). -18 جلد.

تیمیہ شیخ الاسلام احمد ابن، مجموعہ فتاویٰ شیخ الاسلام احمد ابن تیمیہ،[کتاب]. -سعودی العربیہ: ادارہ الشوؤن الاسلامیہ والاوقاف والدعوۃ والارشاد, مطبوعہ 2004،.

حبان محمد بن حبان بن احمد بن حبان المعروف بابن الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان[کتاب]. -بیروت: موسسۃ الرسالۃ,1408 -H 1988 ad. -18 جلد.

صدیقی پروفیسر یٰسین مظہر عہد نبوی میں تمدن[کتاب]. -لاہور: دارالنوادر,2011. -۱ جلد.

صدیقی ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر نبی اکرم ﷺ اور خواتین ایک سماجی مطالعہ[کتاب]. -لاہور: نشریات,2008. -۱ جلد.

عثمانی مفتی محمد شفیع معارف القرآن[کتاب]. -کراچی: ادارۃ المعارف,فروری ۲۰۰۵.

عيسى محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو الجامع الكبير-سنن الترمذي[کتاب]. -بيروت: دار الغرب الإسلامي, 1998م. -6 جلد.

ندوی نعمانی، علامہ شبلی، علامہ سید سلیمان سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم،[کتاب]. -اردو بازار لاہور: الفیصل ناشران،.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License